متحدہ قومی موومنٹ کراچی میں رہنے والے پختونوں کی سب سے بڑی نمائندہ جماعت ہے، مصطفیٰ کمال

پی ایس 94 کے ضمنی الیکشن کے سلسلے میں اورنگی ٹاؤن میں مرکزی الیکشن سیل کے افتتاح کے موقع پر کارنر میٹنگ سے خطاب

کراچی۔۔۔13، ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسابق حق پرست سٹی ناظم کراچی مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ اگر پاکستان کو بچانا اور اسے صحیح راستے پر چلانا ہے تو وہ ایک ہی قوت ہے اور وہ قوت صرف اور صرف قائد تحریک الطاف حسین کی ذات ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ متحدہ قومی موومنٹ کراچی میں رہنے والے پختونوں کی سب سے بڑی نمائندہ جماعت ہے اور اگر کوئی آزمانا چاہتا ہے تو پختونوں کا پنڈال کہیں بھی لگا کر دیکھ لے اور ہم سے مقابلہ کرلے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پی ایس 94 کی نشست پر ہونے والے ضمنی الیکشن کے سلسلے میں اورنگی ٹاؤن ایلون ای نزد افضاء پارک پر مرکزی الیکشن سیل کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں اورنگی ٹاؤن میں ایلون ای، محمد نگر، فیض عام کالونی، ایلون ایف، رحیم شاہ کالونی، عزیز نگر، ملت کالونی، فرید کالونی، مومن آباد، بابا ولایت علی شاہ کالونی، الصدف کالونی اور مصطفیٰ کالونی میں مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں اور بزرگوں کے علاوہ خواتین کی بھی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن توصیف خانزادہ بھی موجود تھے۔ جبکہ اس کارنر میٹنگ سے حق پرست رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ، حق پرست رکان سندھ اسمبلی منظر امام، مظاہر امیر، پی ایس 94 کی نشست پر نامزد حق پرست امیدوار سیف الدین خالد اور ایم کیو ایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر کے انچارج عبدالحق نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر عوام کی بھاری تعداد نے پی ایس 94 کی نشست پر حق پرست امیدوار سیف الدین خالد کی بھر پور حمایت کا اعلان کیا اور انہیں 22 ستمبر کو ہونے والے الیکشن میں بھاری اکثریت سے ووٹ دیکر کامیاب بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ مصطفیٰ کمال نے اپنے خطاب کہا کہ پی ایس 94 کی نشست پر ہمیں شاید یہ انتخابی مہم، جلسے جلوس کی ضرورت پیش نہیں آتی، ایم کیو ایم کے نمائندے کے سامنے کسی اور پارٹی کو اپنا امیدوار اصولی، شعوری اور اخلاقی طور پر کھڑا کرنا نہیں چاہئے تھا۔ رضا حیدر یہاں سے تقریباً 80 ہزار ووٹ لیکر کامیاب ہوئے اور ان کی مخالفت میں پڑنے والے ووٹ کی کل تعداد 10 ہزار سے زیادہ نہیں تھی اور کوئی مقابلہ اس وقت بھی نہیں تھا اور آج بھی نہیں ہے۔ اخلاقیات بھی کوئی چیز ہوتی ہے کہ ہمارے حق پرست نمائندے رضا حیدر کو دن دیہاڑے شہید کردیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس انتخابی مہم کی بھی ضرورت نہیں تھی، صرف تاریخ کا اعلان ہوجاتا اور اورنگی ٹاؤن الطاف بھائی کا قلعہ ہے، الطاف بھائی کے ایک ٹیلی فون یا بیان پر ہی اتنے ہی لوگ ووٹ ڈال دیتے اور حق پرست امیدوار کامیاب ہوجاتا۔ انہوں نے کہا کہ حق پرست قیادت کے کراچی میں کئے گئے پانچ سال کے کام کراچی کے 63 سالوں کے کاموں سے زیادہ ہیں اور اس کی کہیں کوئی مثال نہیں ملتی۔ اس شہر کا رہنے والا ہر قومیت کا فرد قائد تحریک کے پرچم تلے جمع ہوچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنارس پل کو بننے سے کوئی نہیں روک سکتا اور یہ پل ضرور بنے گا اور ایک نہیں تو دو مہینے، چار مہینے بعد آپ اس پر سفر کریں گے۔ کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے عبدالقادر خانزادہ نے کہا کہ پچھلے الیکشن 2008ء میں آپ لوگوں نے 25 لاکھ ووٹ دلا کر الطاف بھائی کا نام بلند کردیا تھا اور مجھے امید ہے کہ آپ 22 ستمبر کو ایک لاکھ سے زائد ووٹ دیکر حق پرست امیدوار کا کامیاب کروائیں گے۔ سید منظر امام اور مظاہر امیر نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ جس طرح اس علاقے کی عوام قائد تحریک الطاف حسین اعتماد کا اظہار کرتی رہی ہے اسی طرح 22 ستمبر کو جو انتخابی مہم کا آخری معرکہ ہوگا اس میں ووٹ کا استعمال کرکے ایک مرتبہ پھر حق پرست نمائندے کو منتخب کریں۔ سیف الدین خالد نے کہا کہ عوام کی بڑی تعداد میں موجودگی کررہی ہے کہ انشاء اللہ 22 ستمبر کو صرف قانونی تقاضوں کو پورا کرنا ہے اور آج عوام نے اس بات کا فیصلہ دیدیا ہے کہ قائد تحریک الطاف حسین جس کو نامزد کردیتے ہیں وہ نامزدگی کے وقت ہی کامیاب ہوجاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کچھ چند شر پسند عناصر اور کرپٹ لوگ جنہوں نے مذموم مقاصد کیلئے امن وامان کو تہہ وبالا اور عوام کو بہکانے کی کوشش کی عوام نے انہیں مسترد کرکے قائد تحریک الطاف حسین پر اپنے اعتماد کو برقرار رکھا ہے جس پر وہ زبردست خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ کارنر میٹنگ سے عبدالحق نے بھی خطاب کیا۔

☆☆☆☆☆